

## 10070-بدعیت توار منانا

سوال

شریعت میں عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم منانے کا حکم کیا ہے، اور اسی طرح بچوں کی سالگرہ اور یوم والدہ اور ہفتہ شجر کاری، اور یوم آزادی منانے کا حکم کیا ہے؟

پسندیدہ جواب

اول:

عید اس توار کا نام ہے جس میں بار بار اجتماع عادتا ہو، یا تو وہ سال بعد آئے یا پھر ایک ماہ بعد یا ایک ہفتہ بعد، عید میں کچھ امور جمع ہوتے ہیں جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

وہ توار جو عید الفطر اور یوم الجمعر کی طرح بار بار آئے

اس دن اجتماع ہوا اور لوگ جمع ہوں۔

اس روز جو عبادات اور عادات جیسے اعمال کیے جاتے ہیں۔

دوم:

ان تواروں میں جس سے تقرب و تمکن یا اجر و ثواب کے حصول کے لیے تعظیم ہو، یا اس میں اہل جاہلیت یا کفار کے گروہوں سے مشابہت ہوتی ہو، تو یہ توار بدعت اور دین میں نئی تمجاد اور ممنوع ہیں۔

یہ بنیکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے درج ذیل عمومی فرمان کے تحت آتے ہیں:

"جس کسی نے بھی ہمارے اس دین میں کوئی ایسی چیز نکالی جو اس میں سے نہیں تو وہ مردود ہے"

صحیح بخاری و مسلم۔

ان تواروں کی مثال عید میلاد اور سالگرہ کا توار اور یوم ماں، اور یوم آزادی ہے، پہلے توار میں ایسی عبادت کی تمجاد ہے جس کا اللہ نے نہ تو حکم دیا اور نہ ہی اجازت دی، اور اسی طرح اس میں نصاری اور دوسرا کے کفار کے ساتھ مشابہت بھی ہے۔

دوسری اور یسری میں کفار سے مشابہت ہے، اور جس کا مقصد اعمال کو منظم کرنا جس میں امت کی مصلحت اور اس کے امور کی تنظیم ہو، اور تعلیم کے اوقات کی تنظیم اور ملازمین کا کام کے لیے جمع ہونا وغیرہ جو نہ تقرب اور عبادت کی طرف لے جائے، اور نہ ہی جس میں اصلاح و تنظیم ہوتی ہو، تو یہ یہ ان عام بدعاوں میں شمار ہوتے ہیں جو بنیکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے درج ذیل فرمان کے تحت نہیں آتے:

"جس کسی نے بھی ہمارے اس دین میں کوئی ایسا یا کام تمجاد کیا جو اس میں سے نہیں تو وہ مردود ہے"

تو اسیں کوئی حرج نہیں، بلکہ یہ مسروع ہے۔

اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے، اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔

واللہ اعلم۔